دختر کشمیر کے ذریعے اُجاگر کرنے کی کوشش کی ہے۔ سر بکف، سر بلند حافظ صاحب کے تازہ افسانوں کا مجموعہ ہے۔ اس میں ۱۱ افسانے شامل ہیں۔ ابتدا میں معروف استاد ادب اور ناقد آسی ضیائی کا تحریر کردہ تعارف شامل ہے۔ لکھتے ہیں: حافظ صاحب کے افسانوں میں ایک مسلم تحریکی ادیب کا وقار اور ایک عام افسانہ نگار کی پیدا کردہ دل چسپی یکساں دکھائی دیتی ہے اور قاری ان کا ہر افسانہ پورے شوق اور انہماک کے ساتھ پڑھتا چلا جاتا ہے۔

حافظ محمد ادریس کے کردار ہمارے ہی معاشرے اور ماحول کے کردار ہیں۔ چاہے ''مامتا کی نعمت'' کا سرفراز ہو، ''فطرت کی تعزیریں'' کا محمد حسین یا ''فخرالنساء تیموریہ'' کی منگول رانی ہو۔ اُمت مسلمہ کا درد مصنف کے قلم سے ٹپکا پڑتا ہے۔ یوں ''بابری مسجد'' اور فلسطین کے پس منظر میں ''غلیل'' افسانے تشکیل پاتے نظر آتے ہیں۔ ''جنازہ''، ''کالم نگار'' تو ذہن کو چھونے والے تاثراتی افسانے ہیں اور باقی افسانے بھی اپنی مثال آپ ہیں۔ افسانہ نگار کے بقول: ''ان افسانوں میں جتنے کردار بھی آپ کو نظر آئیں گے، وہ کسی نہ کسی پہلو سے جدوجہد کر رہے ہیں، کوئی مقصد حاصل کرنا، ان کے پیشِ نظر ہے، اس کے لیے جو بھی وسائل ان کو میسر ہیں، انھیں استعمال کرتے ہیں، کٹھن اور مشکل حالات میں تھک بھی جاتے ہیں مگر ہمت کر کے پھر اٹھتے ہیں اور اپنے مقصد کی لگن سینے میں سجائے منزل کی طرف رواں دواں رہتے ہیں''۔

حافظ محمد ادریس کے افسانے جان دار، پُرمغز، بامقصد اور زندگی اور اُمت کے عملی مسائل کے عکاس ہیں۔ ان کا مشاہدہ گہرا اور بیان بہت عمدہ ہے۔ ان کے اسلوب میں جملے چھوٹے مگر پُرمغز اور معنویت سے بھرپور ہوتے ہیں اور ان کے افسانوں کا اختتام بامعنی ہوتا ہے۔ ہر پڑھے لکھے شخص تک سر بکف، سر بلند جیسا شاہکار ضرور پہنچنا چاہیے۔ کتاب کا سرورق خوب صورت اور بامعنی ہے۔ طباعت اور قیمت مناسب ہے۔ (محمد ایوب منیر)

شعورِ صحت، ڈاکٹر سید احسن حسین۔ ادارہ معارف اسلامی، ڈی۔ ۳۵ بلاک ۵، فیڈرل بی ایریا، کراچی۔ صفحات: ۱۴۴۔ قیمت: ۶۰ روپے۔

اس کتاب میں مختلف امراض کے ۱۷ اسپیشلسٹ ڈاکٹروں اور دیگر ڈاکٹر حضرات کے

انٹرویو شامل ہیں جن میں مختلف امراض کے علاج اور ان امراض کے بارے میں ذہنوں میں پیدا ہونے والے سوالات کا جواب دیا گیا ہے۔ ان میں ذیابیطس، امراضِ قلب، امراضِ اطفال، جنرل فزیشن، جنرل سرجن، پیتھالوجسٹ، اعصابی ونفسیاتی امراض، فیملی فزیشن، امراض ہاضمہ، کینسر، بچوں کے کینسر، امراض ناک کان، امراضِ چشم، امراضِ گردہ ومثانہ، امراضِ ہڈی جوڑ اور امراضِ جلد کے اسپیشلسٹ ڈاکٹر شامل ہیں۔ یہ مضامین پہلے ہفت روزہ فرائیڈے اسپیشل میں شائع ہوئے تھے، جنھیں یکجا کر دیا گیا ہے۔ اس میں طبی مفروضوں اور وہموں کا تدارک بھی ہے۔ (عبدالکریم عابد)

تعارف کتب

☆ ۱۸۵۷ء کے چشم دید حالات (المعروف داستانِ غدر)، راقم الدولہ سید ظہیر الدین ظہیر دہلوی۔ ناشر: مکی دار الکتب، ۴۲ میکلیگن روڈ، چوک اے جی آفس، لاہور۔ صفحات: ۲۳۱۔ قیمت: ۱۳۵ روپے۔ [ظہیر دہلوی نے ''۱۸۵۷ء سے ربع صدی پہلے اور نصف صدی بعد کا زمانہ پایا'' --- بہادر شاہ ظفر کے دربار سے متعلق رہے۔ یہ ان کی خودنوشت ہے، جسے مکرر شائع کیا گیا ہے۔ اپنے دور کی ایک دل چسپ تاریخ]۔

☆ متاعِ درد، پروفیسر ہارون الرشید۔ ناشر: حلقہ آہنگِ نو، ٹی ۸۷، ڈی بلاک ۱۸، سمن آباد، فیڈرل بی ایریا، کراچی۔ صفحات: ۱۲۸۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔ [بقولِ مصنف: ''متاعِ درد میری ان نظموں اور غزلوں کا مجموعہ ہے جو سقوطِ ڈھاکہ سے متاثر ہو کر لکھی گئیں'']۔

ترجمان القرآن کا ''اشاریہ'' جنوری ۲۰۰۳ء تا دسمبر ۲۰۰۳ء الگ سے شائع کیا جا رہا ہے۔ خط لکھ کر منگوایا جا سکتا ہے۔ جنوری ۲۰۰۴ء سے دستیاب ہوگا۔

(ادارہ)

اس رسالے میں اشتہار دینے والے اداروں یا افراد سے معاملات کی کوئی ذمہ داری ماہنامہ ترجمان القرآن کی انتظامیہ کی نہیں ہے۔ (ادارہ)